پاکستانی قوم نیٹو فورسز کے بلا اشتعال حملے کے خلاف بروز پیر یوم یکجہتی واستحکام پاکستان منائے، الطاف حسین

ایم کیو ایم کے کارکنان وعوام دفاتر اور گھروں سے پارٹی پرچم اتار کر قومی پرچم لہرائیں، الطاف حسین کی ہدایت

پاکستان ایک آزاد اور خود مختار ملک ہے، امریکہ پاکستان کو عراق، لیبیا یا دیگر ممالک کی طرح نہ سمجھے

پاکستانی قوم، قومی پرچم لہرا کر دنیا پر واضح کردے کہ ہم اپنے اختلافات کے باوجود قومی سلامتی کیلئے متحد ہیں

پاکستان کی حفاظت کیلئے مسلح افواج تنہا نہیں بلکہ پوری قوم ان کے شانہ بشانہ ہے

وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک اور رابطہ کمیٹی کے ارکان سے گفتگو

لندن۔۔۔27، نومبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پاکستان کی سرحدوں پر امریکن اور نیٹو فورسز کے بلا اشتعال حملے اور حملے میں پاکستانی سیکوریٹی فورسز کے اہلکاروں کے شہید وزخمی ہونے کے واقعہ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور قوم سے اپیل کی کہ سیکوریٹی فورسز پر بلا اشتعال حملے کے خلاف بروز پیر مورخہ 28، نومبر 2011ء کو "یوم یکجہتی واستحکام پاکستان" منایا جائے۔ان خیالات کا اظہار جناب الطاف حسین نے ہفتہ کورات گئے وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک سے ٹیلی فون پر گفتگو کے بعد ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی پاکستان اور لندن کے ارکان سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔رابطہ کمیٹی کے ارکان نے متفقہ طور پر مہمند ایجنسی میں امریکن اور نیٹو فورسز کی جانب سے پاکستانی سیکوریٹی اہلکاروں پر حملے کو قومی سلامتی وخود مختاری پر حملہ قرار دیتے ہوئے اس عمل کے خلاف قومی یکجہتی کے مظاہرے کا فیصلہ کیا۔جناب الطاف حسین نے رابطہ کمیٹی کے فیصلے کی توثیق کرتے ہوئے ہدایت کی کہ ایم کیو ایم کے تمام کارکنان وعوام پاکستانی سیکوریٹی اہلکاروں پر حملے کے خلاف بروز پیر اپنے اپنے گھروں، دفاتر اور دیگر مقامات سے پارٹی پرچم اتارلیں اور پاکستان کی سلامتی وخود مختاری، قومی غیرت وحمیت اور عزت ووقار کی خاطر ہر جگہ صرف پاکستانی پرچم لہرا کر قومی یکجہتی کا بھرپور مظاہرہ کریں ۔ جناب الطاف حسین نے تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں اور پوری قوم سے اپیل کی کہ وہ بھی بروز پیر "یوم یکجہتی واستحکام پاکستان" منائیں، اپنی اپنی جماعتوں کے پرچم اتار کر اپنے گھروں، دکانوں، دفاتر، محلوں اور بازاروں میں صرف پاکستانی پرچم لہرا کر پوری دنیا پر واضح کردیں کہ سیاسی ومذہبی جماعتیں اپنے سیاسی ونظریاتی اختلافات کے باوجود پاکستان کی سلامتی وبقاء اور عزت ووقار کیلئے سیسہ پلائی دیوار کی طرح متحد ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک آزاد اور خود مختار ملک ہے، امریکہ پاکستان کو عراق، لیبیا یا دیگر ممالک کی طرح نہ سمجھے۔پاکستانی قوم، وطن عزیز کی سلامتی وخود مختاری پر حملے کو ہرگز قبول نہیں کرے گی اور اتحاد ویکجہتی کا مظاہرہ کرکے ثابت کردے گی کہ پاکستانی قوم وطن عزیز کی سلامتی، عزت ووقار اور خودداری کیلئے مسلح افواج اور قومی سلامتی کے دیگر اداروں کے شانہ بشانہ ہے اور دامے، درمے قدمے سخنے ان کا عملی ساتھ دے گی۔وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک نے جناب الطاف حسین کے جذبات واحساسات کو قابل قدر قرار دیتے ہوئے کہا کہ قومی سلامتی وبقاء، خود مختاری اور قومی وقار کیلئے آپ کے جذبات قابل تعریف ہیں جس پر میں آپ کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں ۔ جناب الطاف حسین نے جواب میں کہا کہ پاکستان کی بقاء وسلامتی اور عزت ووقار کیلئے ہم جو جرات مندانہ اقدام اور پرامن احتجاج کررہے ہیں اس کا مقصد اپنی ذات کی تشہیر ہرگز نہیں ہے بلکہ ہم بروز پیر، قومی پرچم لہرا کر دنیا کو یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ قومی سلامتی کے معاملہ پر پوری قوم ایک ہے۔ پاکستان کی حفاظت کیلئے مسلح افواج اور تنہا نہیں بلکہ پوری قوم ان کے شانہ بشانہ ہے اور قومی سلامتی کیلئے وہ کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرے گی۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں اور میری جماعت کے ایک ایک کارکن کی خدمات اور جدوجہد قومی سلامتی وبقاء اور یکجہتی کے لئے حاضر ہے۔ہم پاکستان کی بقاء وسلامتی کو اپنے پارٹی مفادات پر ترجیح دیتے ہیں۔قومی سلامتی کی خاطر ایم کیو ایم دس مرتبہ قربان ہوجائے اور پاکستان قائم رہے تو ہم اسے اپنی جدوجہد اور قربانی کا ثمر سمجھیں گے۔

"یوم یکجہتی واستحکام پاکستان ڈے" کے موقع پر پرائیوٹ اور سرکاری ٹرانسپورٹر حضرات اپنی اپنی گاڑیوں پر پاکستانی پرچم لہرائیں، الطاف حسین کی اپیل

لندن۔۔۔27، نومبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ملک بھر کی پرائیوٹ اور سرکاری ٹرانسپورٹ برادری سے اپیل کی ہے کہ وہ امریکی اور نیٹو فورسز کے بلا اشتعال حملے اور پاکستانی فوجیوں کو شہید اور زخمی کرنے کے خلاف کل ایم کیو ایم کے تحت کل 28 نومبر کو منائے جانے والے "یوم یکجہتی واستحکام پاکستان ڈے" کے موقع پر اپنی اپنی گاڑیوں پر پاکستانی پرچم لہرائیں ۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ امریکی اور نیٹو فورسز کا بلا اشتعال حملہ اور پاکستانی فوجیوں کو شہید وزخمی کرنا ملک کی سالمیت پر حملے کے مترادف ہے لہٰذا ملک بھر کی ٹرانسپورٹ برادری اپنی بسوں، منی بسوں، رکشوں، گاڑیوں، موٹر سائیکلوں پر پاکستانی پرچم لہرائیں اور پاکستان اور مسلح افواج سے بھرپور یکجہتی کا اظہار کریں اور ثابت کردیں

کہ ملک کی سلامتی پر حملے کے خلاف ٹرانسپورٹ برادری بھی متحد و منظم ہے۔

الطاف حسین اور وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی کے درمیان ٹیلی فون پر بات چیت
ہم پاکستان کی سلامتی و خودمختاری پر کسی بھی طاقت کے حملے کو قبول نہیں کریں گے، الطاف حسین
متحدہ قومی موومنٹ کے تحت کل بروز پیر کو ایک ایک پاکستانی ''یوم یکجہتی و استحکام پاکستان'' کے سلسلے میں قومی پرچم لہرا کر پوری دنیا پر واضح کردے گا کہ ہم غیرت مند قوم ہیں، الطاف حسین
قومی وقار کی خاطر ایم کیو ایم کے اقدامات ایک ایک پاکستانی کے دل کی آواز ہے، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی

لندن۔۔۔27، نومبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین اور وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی کے درمیان ٹیلی فون پر بات چیت ہوئی جس میں ملک کی مجموعی صورتحال اور اہم قومی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ جناب الطاف حسین نے وزیراعظم سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ امریکن اور نیٹو فورسز کی جانب سے پاکستانی چیک پوسٹوں پر حملہ اور متعدد سیکوریٹی افسران واہلکاروں کی شہادت کا واقعہ انتہائی قابل مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیو ایم کا ایک ایک کارکن حکومت پاکستان، مسلح افواج اور سیکوریٹی اداروں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں اور متحدہ قومی موومنٹ کے تحت کل بروز پیر کو ایک ایک پاکستانی کسان، ہاری، مزدور، محنت کش، طلباو طالبات، ٹرانسپورٹر اور زندگی کے دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والا فرد ''یوم یکجہتی و استحکام پاکستان'' کے سلسلے میں ملک بھر میں قومی پرچم لہرا کر پوری دنیا پر واضح کردے گا کہ ہم غیرت مند قوم ہیں اور ہم پاکستان کی سلامتی و خودمختاری پر کسی بھی طاقت کے حملے کو قبول نہیں کریں گے۔ وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی نے قومی اتحاد و یکجہتی کیلئے جناب الطاف حسین کے خیالات اور جذبات کو سراہتے ہوئے کہا کہ قومی وقار کی خاطر ایم کیو ایم کے اقدامات ایک ایک پاکستانی کے دل کی آواز ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیٹو فورسز کے حملے کے خلاف حکومت نے نیٹو فورسز کی سپلائی بند کردی ہے اور 15 دن کے اندر شمسی ائیربیس خالی کرنے کا مطالبہ کردیا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ اس کڑی آزمائش میں قوم کا بچہ بچہ اتحاد کا مظاہرہ کرکے ثابت کردے گا کہ پاکستانی قوم، وطن عزیز کو درپیش خطرات کا مقابلہ کرنے کیلئے ہر طرح سے تیار ہے۔

اللہ، رسولؐ اور شہدائے کربلا کے واسطہ عزاداران حسینؑ دہشت گردی کے واقعہ پر صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں، الطاف حسین
فرقہ وارانہ یکجہتی کو سبوتاژ کرنے والے سفاک دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کو گرفتار کرکے قرار واقعی سزادی جائے
فرقہ وارانہ فسادات کی سازش کو ناکام بنانے اور ایام عزا میں قیام امن کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں، ایم کیو ایم کے کارکنان کو ہدایت

لندن۔۔۔27، نومبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے اللہ، رسولؐ اور شہدائے کربلا کا واسطہ دیکر عزاداری حسینؑ میں شریک عوام سے اپیل کی ہے کہ خدارا وہ دہشت گردی کے واقعہ پر صبر و تحمل اور برداشت کا مظاہرہ کریں۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے نمائش چورنگی پر عزاداران حسینؑ کی رہنمائی کیلئے لگائے گئے اسکاوٹس کیمپوں پر دہشت گردوں کی فائرنگ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی اور فائرنگ کے نتیجے میں دو عزاداران حسینؑ کی شہادت اور نجی ٹی وی کے صحافی سمیت متعدد افراد کے زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نہ صرف دہشت گردی کے اس واقعہ کی بھرپور مذمت کرتا ہوں بلکہ تمام سوگواران حسینؑ بشمول شہداء کے لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار بھی کرتا ہوں۔ جناب الطاف حسین نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ، صوبائی وزیر داخلہ منظور وسان، ڈی جی رینجرز جنرل اعجاز چوہدری اور آئی جی سندھ مشتاق شاہ سے مطالبہ کیا کہ فرقہ وارانہ یکجہتی کو سبوتاژ کرنے اور فرقہ وارانہ ہنگامہ آرائی کی آگ بھڑکانے کا عمل کرنے والے سفاک دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کو فی الفور گرفتار کرکے قرار واقعی سزادی جائے۔ جناب الطاف حسین نے عوام سے اپیل کی کہ سوگواران حسینؑ پر ہونے والے دہشت گردوں کے حملے کے نتیجے میں عزاداران حسینؑ کی شہادت کے المناک واقعہ پر انسانیت کا درد رکھنے والا ہر شخص مغموم اور انکی آنکھیں اشکبار ہیں، دہشت گردی کے اس واقعہ پر نوجوانوں اور عوام کا مشتعل ہونا قطعی فطری عمل ہے لیکن میں خون کے گھونٹ پی کر ملک کی بقاء، سلامتی اور امن کی خاطر عوام سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ احترام محرم اور شہدائے کربلا کے صدقے اپنے جذبات پر قابو رکھیں اور کوئی ایسا عمل نہ کریں جس سے شرپسندی اور فرقہ وارانہ فسادات کی آگ بھڑکانے والوں کو مزید نفاق پیدا کرنے کا موقع مل سکے۔ جناب الطاف حسین نے رینجرز اور

پولیس کے اعلیٰ حکام سے اپیل کی کہ وہ بھی قانون کی عملداری کیلئے عقل ودانش سے کام لیں اور ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس طرح حکمت عملی ترتیب دیں جو مزید عوامی اشتعال کا سبب بننے کے بجائے دہشت گردی کے شکار عوام کے زخموں پر مرہم رکھنے کا کام کرے۔ جناب الطاف حسین نے آخر میں ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران اور کارکنان کو ہدایت کی کہ وہ فرقہ وارانہ فسادات کی سازش کو ناکام بنانے اور ایام عزا میں قیام امن کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔

''یوم یکجہتی واستحکام پاکستان ڈے'' کے سلسلے میں ڈاکٹر فاروق ستار نے نائن زیرو پر ایم کیوایم کا پرچم سرنگوں کر کے پاکستانی پرچم لہرایا
کسی بھی ملک کے عوام اپنی آزادی اور خودمختاری پر حملہ کو ہرگز برداشت نہیں کرسکتے، ڈاکٹر فاروق ستار

کراچی۔۔۔27نومبر 2011ء

پاکستانی سرحدوں پر امریکی اور نیٹو فورسز کے بلااشتعال حملے کے خلاف متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے اتوار کی شام ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد پر ''یوم یکجہتی واستحکام پاکستان ڈے'' کے سلسلے میں ایم کیوایم کا پرچم سرنگوں کر کے پاکستانی پرچم لہرایا۔ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان واسع جلیل، کنور خالد یونس ، وسیم آفتاب اور ایم کیوایم کے مختلف شعبہ جات کے اراکین کی ایک بڑی تعداد بھی ان کے ہمراہ تھی۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی سلامتی اور خودمختاری کے معاملے پر ہر شخص اپنے جذبات رکھتا ہے اور اس پر پرامن احتجاج کا حق بھی محفوظ رکھتا ہے، امریکی اور نیٹو افواج نے پاکستانی سرحد پر نہ صرف بلااشتعال حملہ کیا بلکہ پاک فوج کے افسران اور اہلکاروں کو شہید وزخمی بھی کیا اور کسی بھی ملک کے عوام اپنی آزادی اور خودمختاری پر حملہ کو ہرگز برداشت نہیں کرسکتے۔ اس موقع پر ڈاکٹر فاروق ستار نے ملک کی سلامتی، استحکام اور سالمیت کے علاوہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت وتندرستی کیلئے دعا بھی کرائی۔

رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی کی سربراہی میں ایم کیوایم کے وفد کی بیگم نصرت بھٹو مرحومہ کے چہلم میں شرکت

نوڈیرو۔۔۔27نومبر 2011ء

قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ہدایت پر متحدہ قومی موومنٹ کے ایک وفد نے رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی کی سربراہی میں نوڈیرو ہاؤس میں منعقدہ شہید ذوالفقار علی بھٹو کی اہلیہ، محترمہ بینظیر بھٹو شہید کی والدہ محترمہ اور صدر مملکت آصف علی زرداری کی خوشدامن بیگم نصرت بھٹو مرحومہ کے چہلم میں شرکت کی۔ ایم کیوایم کے وفد میں حق پرست صوبائی وزراء عبدالحسیب، نثار پہنور، حق پرست رکن سندھ اسمبلی ہرگن داس آہوجا اور ایم کیوایم لاڑکانہ زون کے انچارج عبید اللہ بلیدی شامل تھے۔ وفد کے ارکان نے بلاول بھٹو زرداری، محترمہ صنم بھٹو اور محترمہ فریال تالپور سمیت پیپلز پارٹی کے دیگر رہنماؤں اور پارلیمنٹرینز سے ملاقات کی اور بیگم نصرت بھٹو کے انتقال پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے دلی تعزیت کا اظہار بھی کیا۔

محرم الحرام میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی برقرار رکھنے اور قیام امن کیلئے ایم کیوایم کی جانب سے تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام سے ملاقاتوں کا سلسلہ شروع کردیا گیا
رابطہ کمیٹی کے ارکان شعیب احمد بخاری اور وسیم آفتاب کی علامہ طالب جوہری جبکہ رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یار خان کی علامہ سید تراب الحق قادری سے ملاقاتیں
ایم کیوایم فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے فروغ کیلئے علمائے کرام سے رابطے میں رہتی ہے، علمائے کرام کی رابطہ کمیٹی کے ارکان سے گفتگو

کراچی۔۔۔27نومبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے محرم الحرام میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی برقرار رکھنے اور شہر میں قیام امن کیلئے تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام سے ملاقاتوں کا سلسلہ شروع کردیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان شعیب احمد بخاری اور وسیم آفتاب نے معروف عالم دین علامہ طالب جوہری جبکہ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یار خان نے ممتاز عالم دین علامہ سید شاہ تراب الحق قادری سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں اور انہیں قائد تحریک جناب الطاف حسین کا پیغام پہنچایا۔ ملاقات میں علامہ طالب جوہری اور علامہ سید شاہ تراب الحق قادری نے رابطہ کمیٹی کے ارکان سے گفتگو کرتے ہوئے اتحاد بین المسلمین کیلئے جناب الطاف حسین کی جانب سے کی جانے والی عملی

کاوشوں کو سراہا اور اسے مسلم امہ کیلئے بڑا کام قرار دیا۔علمائے کرام نے کہا کہ محرم الحرام اور دیگر اسلامی مہینوں میں ایم کیوایم فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے فروغ کیلئے علمائے کرام سے رابطے میں رہتی ہے اور اس ضمن میں جس طرح سے اپنا کردار نبھاتی ہے وہ قابل تعریف ہے۔علمائے کرام نے تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے عوام سے اپیل کی کہ محرم الحرام اسلامی تاریخ کی لازوال قربانیوں اور احترام کا مہینہ ہے،اس مہینے میں فرقہ واریت پھیلانے والے عناصر پر کڑی نگاہ رکھی جائے اور کسی بھی اشتعال انگیز واقعہ پر مشتعل ہونے کے بجائے صبروتحمل اور برداشت کا دامن ہرگز ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ملاقات میں علمائے کرام نے قیام امن،فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے فروغ اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت وتندرستی کیلئے خصوصی دعا بھی کی۔اس موقع پر حق پرست صوبائی وزیر عبدالحسیب،حق پرست رکن سندھ اسمبلی امام الدین شہزاد،ایم کیوایم کی علماء کمیٹی کے انچارج جاوید احمد اور اراکین بھی موجود تھے۔

ایم کیوایم کے زیراہتمام پیر28نومبر کو ملک بھر میں ''یوم یکجہتی واستحکام پاکستان'' منایا جائے گا
پاکستان کی سرحدوں پر امریکی اور نیٹو فورسز کے بلااشتعال حملے کے خلاف گھروں،دکانوں،دفاتر،محلوں اور بازاروں میں پاکستانی پرچم لہرائیں کر بھرپور قومی یکجہتی کا مظاہرہ کیا جائے گا،ایم کیوایم اعلامیہ

کراچی۔۔۔27،نومبر2011ء

ایم کیوایم اعلامیہ کے مطابق متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی اپیل پر پاکستان کی سرحدوں پر امریکی اور نیٹو فورسز کے بلااشتعال حملے اور پاکستانی سیکورٹی فورسز کے افسران واہلکاروں کی شہادتوں اور زخمی کرنے کے خلاف 28نومبر بروز پیر کو ''یوم یکجہتی واستحکام پاکستان'' منایا جائے۔ایم کیوایم کے علامیہ کے مطابق ''یوم یکجہتی واستحکام پاکستان'' کے موقع پر ملک بھر میں عوام وکارکنان کی جانب سے گھروں،دکانوں،دفاتر،محلوں اور بازاروں میں پاکستانی پرچم لہرائے جائیں گے اور بھرپور قومی یکجہتی کا مظاہرہ کیا جائے گا۔امریکی اور نیٹو فورسز کے بلااشتعال حملے کے خلاف کارکنان کی جانب سے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی اپیل پر''یوم یکجہتی واستحکام پاکستان'' بھرپور انداز سے منایا جائے گا اور ملکی سلامتی اور خودمختاری پر حملے کی پرزور الفاظ میں مذمت کی جائے گی۔

ایم کیوایم قومی سلامتی پر کسی بھی قسم کی آنچ نہیں آنے دیگی،ڈاکٹر فاروق ستار و اراکین رابطہ کمیٹی
ایم کیوایم کے تحت ''یوم یکجہتی واستحکام پاکستان ڈے'' کے سلسلے میں عائشہ منزل،فائیو اسٹار چورنگی اور دو تلوار کلفٹن پر پاکستانی پرچم لہرانے کی تقاریب سے خطاب
ایم کیوایم کے کارکنان اور عوام بڑی تعداد میں اپنے ہاتھوں میں قومی پرچم لے کر پہنچے اور بھرپور قومی یکجہتی کا مظاہرہ کیا

کراچی۔۔۔27،نومبر2011ء

ایم کیوایم کے زیراہتمام ''یوم یکجہتی واستحکام پاکستان ڈے'' کے سلسلے میں عائشہ منزل چورنگی،فائیو اسٹار چورنگی اور دو تلوار کلفٹن پر پاکستان کے پرچم لہرائے گئے اور پاکستان کی سرحد پر امریکی اور نیٹو فورسز کے بلااشتعال حملے اور پاک فوج کے افسران وجوانوں کو شہید وزخمی کئے جانے کی مذمت کی گئی اور اس کے خلاف بھرپور قومی یکجہتی کا مظاہرہ کیا گیا۔اس سلسلے میں اتوار کی شب عائشہ منزل اور فائیو اسٹار چورنگی پر''یوم یکجہتی واستحکام پاکستان ڈے'' کے سلسلے میں قومی پرچم لہرانے کی تقاریب منعقد ہوئیں جن میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار،رابطہ کمیٹی کے اراکین کنور خالد یونس،ڈاکٹر صغیر احمد،وسیم آفتاب،واسع جلیل،مصطفی کمال اور شاہد لطیف،کارکنان اور عوام نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور قومی پرچم لہرائے۔اس موقع پر کارکنان وعوام نے پاکستان کی خودمختاری اور سالمیت پر حملے کے خلاف پاکستانی پرچم لہرا کر بھرپور قومی یکجہتی کا مظاہرہ کیا۔ان تقاریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق ستار اور رابطہ کمیٹی کے دیگر اراکین نے کہا کہ ملک کی سالمیت اور خودمختاری کے معاملے پر ایم کیوایم پاک فوج کے ساتھ ہے اور اس کے کارکنان وطن کے لئے اپنی جانوں کا نذرانہ دینے کیلئے نہ صرف تیار ہیں بلکہ اسی جذبے سے سرشار بھی ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ملک وقوم کی ترقی وخوشحالی کیلئے کوشاں ہے اور وہ قومی سلامتی پر کسی بھی قسم کی آنچ نہیں آنے دے گی۔انہوں نے امریکی اور نیٹو افواج کے حملے میں شہید ہونے والے پاک فوج کے افسران وجوانوں کے بلند درجات اور زخمیوں کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔

☆☆☆☆☆